Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل لاہور

روزنامہ

خاص نمبر ۲۵

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

یوم چہار شنبہ

۴ شوال ۱۳۶۹ھ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳، سہ ماہی ۷، ماہوار ۲½

جلد ۳/۳۸ | ۱۹ وفا ۱۳۲۹ ہش | ۱۹ جولائی ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۶۶

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کیلئے خاص دعاؤں کی ضرورت

کوئٹہ ۱۳ جولائی: مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اطلاع دیتے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو رات گھٹنے میں درد زیادہ رہی ہے۔ اگر بڑھ گیا تو بیماری زیادہ ہونے کا ڈر ہے۔ پاؤں کی درد میں پہلے سے افاقہ ہے۔ بخار نہیں ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

کوئٹہ ۱۴ جولائی: سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے گھٹنے میں درد زیادہ رہی اگر بڑھ گئی تو بیماری زیادہ ہونے کا ڈر ہے۔ پاؤں کے درد میں پہلے سے افاقہ ہے۔ بخار نہیں ہے۔ پیچش کے آثار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ختم قرآن کی تقریب پر اجتماعی دعا

لاہور ۱۶ جولائی: آج بعد نماز عصر جب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب نے رمضان المبارک میں درس قرآن کریم ختم کیا۔ تو حضرت میرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے دیر تک اجتماعی دعا کرائی۔ دعا سے قبل آپ نے دعا کی اہمیت پر ایک مختصر سی تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور یہ تھا۔ کہ آنحضرت پبلک میں انتہائی ضبط نفس سے کام لیا کرتے تھے۔ لیکن خلوت میں انتہائی تضرع اور درد و کرب سے دعائیں فرمایا کرتے تھے جیسا کہ ایک دفعہ کا واقعہ ہے۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا ہے۔ کہ حضور دعا مانگ رہے تھے۔ اور آپ کا سینہ ہنڈیا کی طرح ابل رہا تھا۔ اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کی برکات اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت ام المومنین سلمہا اللہ تعالیٰ کے بابرکت وجود کی اہمیت بیان فرمائی۔ آخر میں تحریک کی کہ اس اجتماعی دعا میں اپنی ذاتی دعاؤں کے علاوہ حضرت امیر المومنین اور حضرت ام المومنین مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ اور ربوہ و قادیان کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ اس کے بعد دیر تک احباب نے نہایت تضرع اور کرب کے ساتھ دعائیں کیں۔ اور دیر تک مسجد کا ماحول سسکیوں اور زور و اضطراب بھری چیخوں سے گونجتا رہا۔

سوئٹزرلینڈ کے احمدیوں کی عید

زیورچ ۱۸ جولائی: سوئٹزرلینڈ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ یہاں بھی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ نہایت وقار کے ساتھ عید کی تقریب سعید ادا کی گئی۔ خطبہ عید اسلام اور اس کی ضرورت کے موضوع پر پڑھا گیا۔ جس میں ثابت کیا گیا۔ کہ بین الاقوامی امن اور صلحکاری کے لئے اسلام سب سے بہترین اصول پیش کرتا ہے۔ اور اس دور میں مضطرب قلوب کے لئے آخری شفا ہے۔

کراچی ۱۷ جولائی: خبر ملی ہے کہ کشمیر کے بین الممالک کے معاہدے سے متعلقہ کانفرنس ملتوی ہو گئی ہے۔

شمالی کوریا کی فوجوں نے امریکیوں کے عارضی ہیڈ کوارٹر تاجون پر قبضہ کر لیا

ٹوکیو ۱۸ جولائی: شمالی کوریا کی فوجوں نے عارضی امریکی ہیڈ کوارٹر تائیجون پر قبضہ کر لیا ہے۔ امریکیوں نے یہ شہر کل خالی کرنا شروع کر دیا تھا۔ صرف چند دستے باقی چھوڑ دیئے گئے تھے۔ تاکہ وہ دشمن کی پیشقدمی کو دھیما کر سکیں۔ خبر ملی ہے کہ امریکیوں نے اب اپنا دفاعی ہیڈ کوارٹر جنوب کی طرف کہیں قائم کر لیا ہے۔ ایک تازہ ترین اطلاع کے مطابق شمالی کوریا تائیجون کے آس پاس ہی ایک دو ٹوک حملے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس کے لئے تازہ دم فوجیں جمع کی جا رہی ہیں۔ اور گذشتہ ۲۴ گھنٹے سے امریکی اور آسٹریلوی بمبار ان پر فائرنگ بھی کر رہے ہیں۔ اور ان کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے ۴ ٹینک اور ۵۰ ٹرک تباہ کر دیئے ہیں۔ سیئول ریڈیو نے دعویٰ کیا ہے کہ آخری جنگ میں امریکیوں کے ۲۵۰۰ جوان ہلاک ہوئے ہیں۔ اور ۱۰۰ پکڑے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ متعدد اسلحہ جس میں ۸ ٹینک اور ۴۰ ٹرک بھی شامل ہیں ہاتھ آئے ہیں۔ سیئول ریڈیو نے جنوب کی طرف دو اور شہروں پر قبضے کا بھی دعویٰ کیا ہے۔

مارشل سٹالن کا جواب

روس کے ڈکٹیٹر مارشل سٹالن نے پنڈت نہرو کو لکھا ہے۔ کہ انہیں پنڈت نہرو کی اس تجویز سے اتفاق ہے کہ کوریا کے معاملے کو سلامتی کونسل کے واسطے ہی سے سلجھایا جائے۔ جس میں ۵ طاقتیں شرکت کریں اور جس میں چین کی عوامی حکومت بھی شامل ہو۔ مارشل سٹالن نے لکھا ہے کہ سلامتی کونسل کو چاہیئے کہ وہ اس معاملہ میں کوریا کے اصل باشندوں کو بھی آنے کی دعوت دے۔

ہندوستانی ہوائی جہاز کو جو حادثہ پیش آیا ہے اس میں ۲۲ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ جن میں ۳ اقوام متحدہ کے ممبر اور ایک پنڈت نہرو کے پرائیویٹ سیکرٹری ہیں۔

ڈکسن دہلی لوٹ گئے

کراچی ۱۸ جولائی: اقوام متحدہ کے کشمیر کے نمائندہ سر اوون ڈکسن آج پاکستان میں ابتدائی بات چیت ختم کرنے کے بعد نئی دہلی واپس لوٹ گئے ہیں۔ آپ نے خان لیاقت سے دو بار اور سیکرٹری جنرل سے ایک بار ملاقات کی۔ جمعرات کی کانفرنس میں شرکت کے لئے خان لیاقت کے ساتھ پاکستان کے سیکرٹری جنرل اور افسر امور کشمیر محمد ایوب بھی جائیں گے۔

نئی دہلی ۸ جولائی: پٹھانکوٹ کے نزدیک

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی کی علالت

کوئٹہ ۱۵ جولائی: پرائیویٹ سیکرٹری بذریعہ خط اطلاع دیتے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ ۹ دن کے بعد کل جمعہ کے لئے باہر تشریف لائے۔ حضور تکلیف کے ساتھ دونوں طرف سہارا لیکر چل رہے تھے۔ خطبہ کے بعد درد بڑھ گئی ہے۔ حضور جس طرح پہلے سہارے کے ساتھ دس بیس قدم رکھ لیتے تھے اب اس طرح نہیں رکھے جا سکتے۔ پاؤں میں ٹیس پڑتی ہے۔ احباب درد دل سے حضور کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

احمدیہ مسجد لنڈن میں عید

لنڈن ۱۸ جولائی: عید الفطر کے موقعہ پر لنڈن کی احمدیہ مسجد میں بہت کافی مجمع تھا جس کی ایک وجہ امام مشتاق احمد باجوہ کی ربوہ کو روانگی تھی۔ امام باجوہ نے ہی عید کی نماز پڑھائی اور خطبہ دیا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد جس میں تقریباً ۲۰۰ مسلم اور غیر مسلم احباب شریک تھے۔ نئے امام چوہدری ظہور احمد باجوہ کا جماعت سے تعارف کرایا گیا۔ پارلیمنٹ کے ایک رکن مسٹر ہیو لینڈ بینڈ سورتھ کے ممبر، مقامی روٹری کلب کے صدر اور ڈاکٹر جارج بال نے احمدیہ جماعت کے ارکان کے ساتھ امام باجوہ کو خراج تحسین ادا کیا۔ اور ان کی کامیابی کے لئے دعا کی۔ دوسرے معزز مہمانوں میں میجر جنرل نذیر احمد، ہائی کمشنر کے کونسلر مسٹر ایس۔ ایم برق اور کمرشل سیکرٹری مسٹر ایس۔ ایم۔ نیز بیرا اور مسز ملک ... شامل تھے۔

وزیر اعظم کی تقریر

کراچی ۱۸ جولائی: وزیر اعظم پاکستان آنریبل ڈاکٹر لیاقت علی خان کل بروز بدھ کراچی ریڈیو سے تقریر فرمائیں گے یہ تقریر شام کے ۸ بجے ریڈیو پاکستان کے تمام سٹیشنوں سے نشر کی جائے گی۔

لاہور ۱۸ جولائی: کل صبح جناح پارک لاہور میں ٹھیک ساڑھے آٹھ بجے صبح جماعت احمدیہ لاہور نے نماز عید الفطر ادا کی۔ مکرم مولوی عبد الغفور صاحب مولانا فاضل نے اسلامی اجتماعوں اور نماز با جماعت جمعہ۔ عید کی اہمیت اور برکات پر ایک مختصر سا خطبہ پڑھا۔

کناڈا کی فوجیں۔ کوریا جانے کا امکان

اوٹاوہ ۱۸ جولائی: اس بات کا بہت امکان ہے کہ کناڈا کی بری فوج کوریا میں اقوام متحدہ کی فوج کے پاس روانہ کی جائے گی۔ کناڈا تین تباہ کن جہاز روانہ کر چکا ہے۔ اور ایئر لفٹ میں مدد دینے کے لئے بار بردار طیارے بھی روانہ کر سکتا ہے۔ لیکن ملک میں کسی قسم کی جبری بھرتی نافذ کئے بغیر معقول فوجی امداد کرنا ممکن نہیں ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ امریکہ کی کمک درحقیقت آ رہی ہے۔ ... کہ وہ اشتراکیوں کو جنوبی کوریا سے ...

پبلشر و پرنٹر ... نے گیلانی الیکٹرک پریس ... سے چھپوا کر دفتر الفضل ... روڈ لاہور سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل
۱۹ جولائی ۱۹۵۰ء

احراریوں کی تبلیغ اسلام

احراریوں نے تبلیغ اسلام کی جو مہم احمدیوں کے خلاف جاری کر رکھی ہے۔ وہ صرف تقریر کی روانی اور جوشِ خطابت تک محدود نہیں ہے۔ بلکہ جیسا کہ مختلف مقامات سے اطلاعیں آ رہی ہیں۔ احراری اور شریر لوگ جو ان کی اشتعال انگیزی سے متاثر ہو رہے ہیں احمدیوں کو ہر طرح سے تنگ کر رہے ہیں اور نہ صرف تخویف سے کام لیا جاتا ہے بلکہ ڈانگوں اور اینٹوں سے مسلح ہو کر احمدیوں کے اجتماعوں پر بھی حملے کئے جاتے ہیں۔ یہ وبا احمدیوں کے جلسوں تک ہی محدود نہیں بلکہ احمدیوں کو نماز پڑھنے سے بھی روکا جاتا ہے۔ چنانچہ شیخوپورہ میں احراریوں نے احمدیہ مسجد کی بنا کے متعلق ایک آفت بپا کر رکھی ہے۔ شیخوپورہ میں جب محلہ احمد پورہ میں احمدیہ مسجد بننے لگی۔ تو احراریوں نے اس میں طرح طرح کی روکاوٹیں ڈالیں۔ یہاں تک کہ پولیس پر بھی اثر ڈال کر مسجد کی تعمیر بند کرا دی حالانکہ مسجد احمدیوں کی اپنی زمین پر بنائی جا رہی تھی۔ اور کسی قسم کا ملکیتی جھگڑا نہیں تھا۔

اب پھر ایک احمدی دوست نے اپنی زمین مسجد بنانے کے لئے دی اور احمدیوں نے نماز جمعہ اس جگہ ادا کی۔ تو احراریوں نے پھر شرارت شروع کر دی۔ چنانچہ جمعہ سے دو تین بعد چند شریر لوگ رات کو کھڑکی کے راستہ اندر گھس گئے۔ اور فرش اکھاڑ کر رکھ دیا۔ اور دوسری شام کو جب احمدی نماز مغرب ادا کر رہے تھے۔ تو پھر حملہ کیا گیا۔ فحش گالیوں کے علاوہ اینٹیں بھی برسائی گئیں۔

ذرا غور فرمائیے کیا مسلمانوں کا سا کام احراری سرانجام دے رہے ہیں؟ خدا اور رسول کا نام بلند کرنے کے لئے مسجدیں بنانے سے بھی روک رہے ہیں۔ انہیں سوچنا چاہیئے کہ مسجدیں بنانے سے روکنا کن لوگوں کا کام ہو سکتا ہے۔ وہ احمدی جو ایشیا امریکہ افریقہ اور یورپ کے ممالک میں [illegible] نئی مسجدیں بنا رہے ہیں۔ انہیں اپنے وطن میں بھی مسجدیں نہیں بنانے دیتے لطف یہ ہے کہ ان لوگوں کی اپنی مسجدوں کا یہ عالم ہے کہ مسجدیں ہمیشہ خالی پڑی ہیں کہ نمازی نہیں ہوتے نہ تو یہ خود نماز پڑھتے ہیں اور نہ دوسروں کو ہی پڑھنے دیتے ہیں کیا یہی تبلیغ اسلام ہے؟ یہ تو مسجدوں کے متعلق ہے ویسے بھی احراری جس طرح بھی ہوتا ہے اور جب بھی موقع ملتا ہے احمدیوں کو تنگ کرتے ہیں۔ ہمیں آج ہی ایک خط موصول ہوا ہے۔ جو ذیل میں نقل کرتے ہیں۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مورخہ ۱۳ جولائی ۱۹۵۰ء میں [illegible] جا رہا تھا کہ چھوٹی لکیاں ریلوے سٹیشن سے چند احراری گاڑی پر سوار ہو گئے میں الفضل پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے مجھ سے لے کر پڑھنا شروع کیا۔ پھر بحث شروع ہو گئی۔ دوران بحث میں انہوں نے ہنگامہ برپا کر دیا۔ اور شیخوپورہ ریلوے سٹیشن پر جب گاڑی پہنچی تو وہ اترنے لگے میری لنگی ایک چادر اور پگڑی اتار کر لے گئے۔ دوسرے مسافروں کی جدوجہد سے پگڑی تو مل گئی مگر چادر اور لنگی لے گئے انہوں نے گاڑی سے مجھے باہر پھینکنے کی بھی کوشش کی لیکن دوسرے لوگوں کی مدد سے میں بچ گیا۔

ہم نے یہ خط صرف نمونہ کے لئے درج کیا ہے۔ ورنہ اسی طرح کے خطوط ہمیں لاہور چھاؤنی ننکانہ صاحب اور بعض دیگر مقامات سے بھی موصول ہوئے ہیں۔

ہم نے یہ چند الفاظ دو اغراض سے لکھے ہیں ایک تو خود احمدیوں کی توجہ کے لئے کہ وہ ایسے شریر لوگوں سے کسی قسم کی گفتگو نہ کریں۔ اور نہ ان سے کوئی تعلق رکھیں۔ اور تکالیف صبر سے برداشت کریں۔ یہ لوگ ہر وقت فتنہ و فساد برپا کرنے کی تاک میں لگے رہتے ہیں۔ یہ ان کا پیشہ ہے۔ خدا کی جماعتوں کو ہمیشہ ایسے لوگ تنگ کرتے رہتے ہیں۔ اور وہ ہمیشہ صبر سے کام لیتی رہی ہیں۔ آخر وہی ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کو منظور ہوتا ہے۔ آج یہ لوگ احمدیوں کو تکلیفیں دے کر خوش ہوتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کی گرفت ایک دن ان پر ضرور وارد ہوگی۔ ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔ اور ایسا ہی اب بھی ہوگا۔ جب مکہ کے مغرور سرداران قریش سرور کائنات خاتم النبیین صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی راہ گزر میں کانٹے بچھاتے تھے۔ آپ پر پھبتیاں کستے تھے۔ اور ہر طرح سے آپ کو تنگ کرتے تھے۔ پھر آپ کی چھوٹی سی جماعت کو طرح طرح کی تکلیفیں دیتے تھے۔ وہ [illegible] ناقابل برداشت تھیں۔ [illegible] کے لئے آپ کو اور آپ کی جماعت کو وطن چھوڑنا پڑا تھا کہ سخت سے سخت تکالیف کو بھی وہ ہنسی خوشی سے برداشت کر لیتے اور صبر کرتے۔ ان کو تکلیفیں دے کر مغرور سرداران قریش بھی بڑا ناز کیا کرتے تھے۔ اور ان قبیحیوں پر بڑے خوش ہوتے تھے۔ اور وہ بھی اپنے دل میں یہی خیال کرتے تھے کہ یہ دو چار ادنیٰ قریشیوں اور چند غلاموں کی ٹولی ہستی ہی کیا رکھتی ہے۔ ہم جس طرح چاہیں ان کو ستا سکتے ہیں۔ وہ ان معصوموں کو ستا کر ایک دوسرے سے ہنس ہنس کر تذکرے کرتے۔ اور ان کی بے دست و پائی کو لطیفوں کا موضوع بناتے۔ اور ان کو ایذائیں دے کر لطف اٹھاتے۔

دنیا نے اس کا انجام دیکھ لیا۔ احراریوں نے بھی وہی کام شروع کیا ہوا ہے انشاء اللہ دنیا پھر ایک بار دیکھے گی کہ اللہ تعالیٰ کی بات کس طرح پوری ہوتی ہے۔ اس لئے ہم احمدی دوستوں کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ وہ شریروں کی شرارتوں سے دل تنگ نہ ہوں بلکہ ان کو صبر سے برداشت کریں۔ اور جو ملک میں فتنہ و فساد بپا کرنے کا انہوں نے پروگرام بنا رکھا ہے۔ اس کی آلہ کار نہ بنیں برداشت اور صبر سے کام لیں۔ یقیناً

انتم الاعلون

دوسری غرض جس کے لئے ہم نے یہ الفاظ لکھے ہیں۔ حکومت کو پھر ایک بار توجہ دلانا ہے کہ غریب احمدیوں کو تنگ کرنا احراریوں کے خطرناک پروگرام کا صرف ایک ادنیٰ سا حصہ ہے۔ اگر حکومت نے بے پروائی سے کام لیا تو مذہبی منافرت کی آگ ملک میں اس طرح پھیل جائے گی کہ پھر اس کا تدارک مشکل ہو جائے گا۔

وما علینا الا البلاغ

جماعت لاہور چھاؤنی کی طرف سے حضرت صاحب کا صدقہ

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی علالت کی خبر سے جو بے چینی کی کیفیت جماعت میں پیدا ہوئی ہے وہ اس بات سے ظاہر ہے کہ اس خبر کے نتیجہ میں ہر جگہ کی جماعتیں اپنی اپنی جگہ انفرادی اور اجتماعی دعاؤں اور صدقہ و خیرات میں مصروف ہیں اور دراصل یہی اس اعلان کی غرض و غایت تھی۔ کہ جماعت میں دینی اور روحانی ذمہ داری کا احساس پیدا ہو جائے۔ جو ہمیشہ خدا تعالیٰ کے فضل و رحمت کا جاذب ہوتا ہے۔ چنانچہ میرے پاس جماعت لاہور چھاؤنی کے صدر ڈاکٹر محمد رمضان صاحب نے چھاؤنی لاہور کی جماعت کی طرف سے کچھ رقم بطور صدقہ بھجوائی ہے۔ کہ یہ رقم حضور کی بیماری کے تعلق میں مستحق لوگوں میں خرچ کر دی جائے۔ اسی طرح بعض اور دوستوں نے بھی متفرق رقوم بھجوائی ہیں جزاھم اللہ خیراً و ربنا تقبل منا انک انت السمیع الدعاء۔ مگر دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ایسی رقوم کے متعلق بہتر یہ ہوتا کہ مقامی طور پر مستحق غربا میں تقسیم کر دی جائیں۔ البتہ اگر مقامی طور پر مستحق غربا نہ ملیں تو پھر مرکز میں بھجوائی جا سکتی ہیں۔ اور تقسیم کے وقت حتی الوسع حقیقی حاجت مند تلاش کرنے چاہئیں۔ نیز دوستوں کو دعاؤں میں بھی برابر لگے رہنا چاہیئے۔ والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۸/۷/۵۰

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

میری علالت

رقم فرمودہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ مضمون گو پہلے بھی شائع ہو چکا ہے لیکن اب دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے تاکہ جو دوست کسی وجہ سے پہلے نہیں پڑھ سکے وہ اب پڑھ لیں اور احباب میں حضور کی صحت و عافیت کے لئے دعا کرنے کی مزید تحریک پیدا ہو۔

میں ایک مہینہ چار دن سے بیمار ہوں۔ یہ وہی حملہ ہے جو بار بار مجھے ہوتا ہے جو پہلے نقرس کی شکل میں تھا۔ اب وجع مفاصل کی صورت میں تبدیل ہو رہا ہے۔ یہاں بعض تجربہ کار ڈاکٹروں کو دکھایا گیا۔ ان کی رائے ہے کہ نقرس کی جگہ وجع مفاصل کا زیادہ اثر ہے اور درد کی کیفیت یعنی یہ کہ درد اور ورم بڑے جوڑوں میں زیادہ ہے جوڑوں میں پانی بھی معلوم ہوتا ہے اسی بات پر دلالت کرتی ہے کہ یہ نیا خیال درست ہے وجع مفاصل جہاں درد کے لحاظ سے نقرس سے کم نہیں وہاں اس میں خطرہ زیادہ ہوتا ہے کیونکہ اس کا تعلق دل اور خون سے زیادہ ہے اور سارے جسم میں پھیل جاتی ہے۔ جوڑوں کے خراب ہو جانے اور جڑ جانے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔ میں پہلے شروع دن سے صاحب فراش ہوں اور پلنگ پر ہی قضائے حاجت کے لئے برتن لگایا جاتا ہے۔ کچھ دن افاقہ کی صورت میں سہارا لے کر میں دریں کے لئے نکلتا رہا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ دوبارہ حملہ ہوا اور زیادہ سخت حملہ ہوا۔ کئی دن تک تو کروٹ بھی نہیں بدل سکتا تھا۔ پیر یا انگلیاں ایک آدھ انچ بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلائی جا سکتی تھیں۔ پھر آہستہ آہستہ اتنا فرق پڑا کہ میں پلنگ پر کروٹ بدل سکتا ہوں لیکن ابھی اتنا فرق نہیں پڑا کہ پیر کو زمین پر رکھا جا سکے۔ آدمیوں یا ڈنڈوں کی مدد سے کھڑا ہونے یا چند قدم چلنے کی کوشش کی تو وہ مضر ہی پڑی اور درد بڑھ گئی حالانکہ ڈاکٹری رائے یہی ہے کہ کچھ نہ کچھ پیروں کو حرکت دینی چاہیئے تاکہ وہ جڑ نہ جائیں۔

مجھے افسوس ہے کہ احباب کی آگاہی کیلئے یا تو خبر دی ہی نہیں جا رہی یا غلط خبر دی جاتی رہی جس سے بیماری کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا رہا۔

تازہ حالات یہ ہیں کہ ایک انگریز ڈاکٹر جو مشن میں ہیں ان کو دکھایا گیا۔ خون پیشاب اور پاخانہ کا ٹیسٹ کرنے کے بعد یہ نتیجہ نکلا ہے کہ بیماری کا مرکز اس وقت تک دریافت نہیں ہو سکا۔ اب تک پوشیدہ ہے اور چونکہ وہ دریافت نہیں ہو سکا۔ اس لئے پنسلین اور سٹریپٹو مائیسین دو دوائیاں جو عام طور پر زہریلے مراکز کے صاف کرنے میں کامیاب ہوتی ہیں ان کا استعمال کیا جائے کہ شائد بیماری کا مرکز ان کی زد میں آ جاتا ہو اور یہ فائدہ کریں۔ یہ دوائیاں کوئٹہ میں نہیں مل سکیں۔ کراچی تار دی گئی ہے۔ اگر وہاں سے مل گئیں تو ان کا بھی تجربہ کیا جائے گا۔ جو خطرہ درپیش ہے وہ یہ ہے کہ بیماری ایسی ہے جو اچانک دل پر حملہ کرتی ہے اور مریض کا دل بند ہو جاتا ہے۔ جتنی دل کی حرکت بند ہونے سے موتیں ہوتی ہیں ان میں سے خاصی تعداد ان لوگوں کی ہوتی ہے جن کا دل اس بیماری کی وجہ سے بند ہوتا ہے۔ لیکن اس مرض کے علاج میں جو دوائیں استعمال ہوتی ہیں وہ بھی ایسی ہیں جن کے استعمال سے دل کی حرکت بند ہو جانے کا ڈر ہوتا ہے خود میرے علم میں ایسے کئی کیس ہیں کہ بعض آدمی صرف ان دواؤں کے استعمال سے قلب کی حرکت بند ہو جانے سے مر گئے کسی بیماری کا ان پر حملہ نہیں ہوا۔ لیکن ڈاکٹر بھی مجبور ہوتا ہے۔ جب ان ادویہ کے سوا اس کے علم میں اور ادویہ نہیں تو وہ اس خطرہ کو برداشت کرنے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں دیکھتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ خلیفہ وقت کی صحت کا تعلق جماعت کے ساتھ نہایت گہرا ہوتا ہے۔ وہ اس بات کا حق رکھتی ہے کہ اس کو ان حالات سے آگاہ رکھا جائے تاکہ وہ ہر قسم کے تغیرات کے لئے تیار رہے۔ لیکن اس کا یہ حق ادا نہیں کیا جاتا۔ انجمن اور اس کے کارکن خلیفہ وقت کو محض ایک پیر کی حیثیت دیتے ہیں جس کی وفات پر اس کا بیٹا نذریں وصول کرنی شروع کر دیتا ہے اور جماعت میں کوئی حقیقی تغیر نہیں آتا۔ پہلے بھی غلطیاں ہوتی تھیں لیکن کم سے کم پرائیویٹ سیکرٹری حالات پوچھ کر اگر چاہے تو شائع کر دیا کرتا تھا۔ لیکن اب کچھ عرصہ سے یہ کام کلرکوں اور بعض وقت چپڑاسیوں کے سپرد کیا گیا ہے جو نہ اس کی اہمیت سمجھ سکتے ہیں اور نہ بیماری کی اہمیت سمجھ سکتے ہیں اور نہ تفصیل یاد رکھ سکتے ہیں۔ اسی سال کے شروع میں فروری میں جب میں سخت بیمار ہوا تو میں نے ایک دن الفضل میں جو اپنی صحت کی خبر پڑھی تو بالکل غلط تھی۔ جب میں نے اس سے پوچھا کہ تم نے مجھ سے دریافت کیا اور میں نے یہ جواب دیا تھا۔ تو اس نے ہنس کر کہا کہ آپ کی بات مجھے یاد نہیں رہی تھی۔ تو جو میں کہا کرتا تھا وہ میں نے کہہ دیا۔ بہرحال چونکہ میرے نزدیک خلیفہ وقت کی صحت کا علم اور صحیح علم جماعت کے لئے ضروری ہے اور یہ اس کا حق ہے اس لئے یہ حالات میں نے لکھوائے ہیں۔ کسی وقت جماعت اس اہمیت کو سمجھے گی۔ لیکن شاید وہ اس کی زندگی کا وقت نہ ہو۔

خاکسار مرزا محمود احمد

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کیلئے دعائیں اور صدقات

جہلم

حضور انور کا مضمون "میری علالت" پڑھ کر سنایا اور جماعت کو تحریک صدقہ و خیرات کی گئی۔ مبلغ ۲۸/ روپے فی الفور جمع کئے گئے اور ۱۶؍ بروز جمعہ ایک بکرا لے کر بطور صدقہ ذبح کیا گیا اور نماز عشاء و تراویح میں تمام احباب نے نہایت درد دل سے حضور انور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی۔

(سید زمان علی شاہ امیر جماعت جہلم)

باغبانپورہ لاہور

۱۷؍ بروز عید ایک بکرا صدقہ دیا گیا اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔

حکیم محمد عفی عنہ حلقہ باغبانپورہ لاہور

پوران نگر سیالکوٹ

سیالکوٹ حلقہ پوران نگر نے حضور کے لئے لمبی اجتماعی دعا کی۔ چونکہ صدقہ رد بلا ہوتا ہے اس لئے حضور کے لئے بکرا ذبح کر کے صدقہ دینے کی بھی خاص تحریک کی گئی۔ سب نے نہایت خوشی سے اس کیلئے چندہ دیا اور صبح ۹ بجے بروز جمعۃ الوداع بتاریخ ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۵۰ء ایک بکرا ذبح کیا گیا۔ ذبح کرنے سے پہلے میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

خاکسار خیرالدین

اوکاڑہ

اوکاڑہ میں ۱۴؍ بروز جمعہ حضور کی صحت کے لئے اجتماعی طور پر دعا کی گئی۔ تین بکرے بطور صدقہ غرباء میں تقسیم کئے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

روشن دین ضیاء الدین احمد صراف اوکاڑہ
چونک کلاں ضلع منٹگمری

گوکھوال

جماعت کو دعا اور صدقہ کی تحریک کی گئی۔ فوراً ۳۶ روپے کی وصولی ہو گئی۔ ایک خادم نے اپنی طرف سے ایک بکرا صدقہ کے لئے پیش کیا چنانچہ دو بکرے بطور صدقہ گاؤں کے غرباء و مساکین تقسیم کئے گئے۔

عبدالسمیع سیکرٹری مال مجلس خدام الاحمدیہ گوکھوال

سانگلاہل

جماعت احمدیہ جھور چک ۱۱۷ نے دو بکرے اور جماعت احمدیہ سانگلاہل نے ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کر کے گوشت غرباء میں تقسیم کیا۔ اس کے علاوہ تمام جماعت انفرادی اور اجتماعی طور پر حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے مقدس امام کو جلد صحت اور طویل عمر دے کر ہمارے سروں پر حضور کا مبارک سایۂ رحمت قائم رکھے۔

محمد عبدالرحیم شاد [illegible]
از جھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ

اسلام اور عیسائیت

ایک سوئس نومسلم کی طرف سے اسلام کے خلاف کئے جانے والے اعتراضات کا رد

از دفتر وکالت التبشیر ربوہ

ہمارا سوئٹزرلینڈ مشن خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ وہاں سے ہر ماہ جرمن زبان میں ایک رسالہ نکالا جاتا ہے۔ جس کا نام ہے Der Islam (الاسلام)

اس رسالہ میں وہاں کے نئے احمدی احباب بھی مختلف مسائل پر مقالے تحریر کرتے ہیں۔ گزشتہ اشاعت میں "عیسائیت اور اسلام" کے موضوع پر ایک دوست نے ایک مقالہ سپرد قلم کیا ہے۔ جس کا ترجمہ افادۂ عام کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

لکھتے ہیں:۔ "عیسائیوں کی عموماً اور یورپین عیسائیوں کی خصوصاً عادت ثانیہ ہوگئی ہے کہ وہ اسلام کے خلاف وہی بوسیدہ اعتراضات کرتے ہیں۔ جن کا بودہ ہونا کئی دفعہ مسلمانوں کی طرف سے واضح کیا گیا ہے۔ مثلاً یہ کہ اسلام میں عورت کی ادنیٰ حیثیت۔ کثرت ازدواج۔ غلامی اسلام کا تلوار کے زور سے پھیلنا اور جنت کے ارضی تصورات وغیرہ

ان مسائل کے متعلق جھوٹے خیالات کی اشاعت کا باعث درمیانی زمانہ میں عیسائیت کی طرف سے کیا گیا پروپیگنڈا ہے۔ کیونکہ صلیبی جنگوں کے وقت سے عیسائی مسلمانوں کو اپنا کھلا دشمن قرار دیتے چلے آئے ہیں۔ اور اسکے خلاف ہر قسم کا پروپیگنڈا کرتے رہے۔

ہمارا آج کا مقالہ اس بات کا متحمل نہیں ہے کہ ہم ان جھوٹے خیالات کی تردید اس جگہ تفصیل کے ساتھ بیان کریں۔ اس امر کے متعلق ابھی کسی دوسری فرصت میں عرض کیا جائیگا

دراصل یورپین علماء اس قسم کے بودے اعتراضات کے ذریعہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ قرآن مجید کی ایک سورت بھی تو نہیں جانتے اور اگر انہوں نے پڑھا ہے تو پھر اسے سمجھے ہی نہیں۔

ایک مسلمان اس قسم کے اعتراضات کو سنکر اس پر ہنسی کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ اسے اس قسم کے اعتراضات سننے کے علاوہ اور کسی چیز کی توقع ہی نہیں ہوتی۔ اور وہ آسانی کے ساتھ ان کے اعتراضات کو انہی پر مار سکتا ہے۔

اکثر عیسائی بائیبل کی طرف سے میدان میں مقابلہ کے لئے آتے ہیں۔ حالانکہ انہوں نے بائیبل کو ایک دفعہ بھی بالاستیعاب نہیں پڑھا ہوتا چہ جائیکہ وہ اسے اچھی طرح سمجھتے ہوں۔ اس سے بڑھ کر حیران کن امر یہ ہے کہ یورپ کے سائنسدان جو اپنے علوم میں نہایت ماہر ہوتے ہیں۔ وہ بھی بعض سنی سنائی غیر معتبر روایات کی بناء پر اسلام پر اعتراضات کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ ۱۹۴۹ء کے آخر میں زیورک سوئٹزرلینڈ میں ایک فلم حج کے متعلق دکھائی گئی تھی۔ اور اس پر لکھا ہوا تھا کہ کعبہ میں صرف مرد ہی داخل ہو سکتے ہیں کیونکہ عورتیں ناپاک ہیں اس لئے وہ وہاں نہیں جا سکتیں حالانکہ اس فلم میں مردوں کے دوش بدوش عورتیں بھی احرام میں دکھلائی دیتی تھیں اور جاننے والا دیکھ سکتا تھا۔ مگر نہ جاننے والا غلطی کھا سکتا تھا۔ کیونکہ مرد و عورت ایک ہی قسم کے لباس میں ملبوس نظر آتے تھے۔

اسی طرح بعض لوگ جو عربوں میں اور اسلام میں امتیاز کرنا نہیں جانتے۔ وہ بھی اسلام کے خلاف اعتراض کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ اسی سال مارچ کی بات ہے کہ ایک عیسائی نے سوئٹزرلینڈ کے ایک اخبار میں ایک چھوٹا سا مقالہ عیسائیت و اسلام کے موضوع پر تحریر کیا تھا۔ جس میں اس نے نافہمی کی وجہ سے بعض غلط باتیں اسلام کی طرف منسوب کی تھیں۔ دراصل یہ لوگ اسلامی ممالک میں سے گذرتے ہوئے مسلمانوں کے عمل کو دیکھتے ہیں اور بغیر تحقیق کئے اور بغیر قرآن مجید کی ایک سورۃ بھی مطالعہ کئے اسلام کے متعلق کتب لکھنا شروع کر دیتے ہیں حالانکہ یہ کوئی صحیح طریق نہیں ہے۔ کیونکہ اگر کوئی عرب کسی عیسائی ملک مثلاً فرانس۔ اٹلی۔ روس انگلینڈ۔ جرمنی وغیرہ میں سے گزرتے ہوئے تمام ان امور کو مشاہدہ کرے۔ جو وہاں واقع ہو رہے ہیں اور پھر جاکر عیسائیت کے متعلق کتاب لکھنا شروع کر دے تو یقیناً عیسائیت وہ مقام حاصل نہیں کر سکے گی۔ جو اسلام کرتا ہے (اس سے بھی بدنما نظر آئے گی)

یورپین مصنفین جب اپنی اس قسم کی تحریروں اور مضامین کو دلائل سے ثابت کرنا چاہتے ہیں تو بعض غیر معتبر روایات و حکایات اور تاریخی قصص پیش کرنے کے علاوہ ان نام کے مسلمانوں کے اعمال کو بھی پیش کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کے گمان میں مسلمانوں کے تمام اعمال قرآنی ہدایات کے ماتحت ہوتے ہیں:۔

لیکن اگر ہم انصاف کی خاطر مسلمانوں کے اس قسم کے اعمال (جن کی بناء پر اسلام پر اعتراضات کرتے ہیں) کا عیسائیوں کے اعمال کے ساتھ موازنہ کریں۔ مثلاً عیسائی ممالک میں کشت و خون جو ان کی ابتدائی تاریخ سے گزشتہ جنگ عظیم تک وقوع پذیر ہوئے ہیں۔ یا ان کی اخلاقی حالت کا مسلمانوں کی اخلاقی حالت کے ساتھ مقابلہ کریں۔ خصوصاً ان ممالک کا جہاں کیتھولک مذہب کی حکومت ہے (سپین۔ اٹلی۔ ارجنٹائن اور برازیل وغیرہ) تو ایک عرب مصنف لکھے گا کہ ان شہروں میں کھلے بندوں عصمت فروشی ہوتی ہے۔ جن میں سے اکثر کے ساتھ یقیناً جبر ہوتا ہے۔ یہ کہ عیسائیت انسانیت کے حقوق دینا نہیں چاہتی۔ عورتوں کے ساتھ حیوانوں کا سا سلوک روا رکھا جاتا ہے۔ وہ یقیناً یہ لکھے گا کہ عیسائیت آسمان کے نیچے سب سے بڑا مذہب ہے۔

اگر ہم عیسائیوں کی طرح کرنا شروع کریں جیسا کہ وہ نام نہاد مسلمانوں کے اعمال کو دیکھ کر اسلام کے متعلق اعتراض کرنا شروع کر دیتے ہیں تو ہمیں کہنا پڑے گا کہ عیسائیت یقیناً بُرا مذہب ہے۔ کیا ہم ایک مسلمان کو جس نے اس قسم کے گندے امور کا مشاہدہ کیا ہو عیسائیت کے خلاف اس قسم کے اعتراضات کرنے کا موقعہ دیں؟ اگر ہم ایسا کریں تو عیسائیت کو کوئی جگہ بھی سر چھپانے کے لئے نہیں ملے گی":۔

احباب کرام یہ ہمارے ایک نومسلم بھائی م[...] کے خیالات ہیں اس جگہ کی تنگی کی وجہ سے وہ اپنے مضمون کو مکمل نہیں کرسکے۔ آئندہ اشاعت میں ان کے اس مضمون کا دوسرا حصہ بھی شائع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

کوائف ربوہ

(۱) ختم تراویح۔ ۱۴ جولائی ۵۰ء کو حلقہ ج میں عشاء کے وقت تراویح ختم ہوئیں اور حافظ محمد رمضان صاحب نے تراویح کے بعد دعا کرائی۔

۱۵ جولائی ۵۰ء کو حلقہ ب میں سحری کے وقت تراویح ختم ہوئیں اور حافظ محمد رمضان صاحب نے تراویح کے بعد دعا کرائی

۱۵ جولائی ۵۰ء کو حلقہ ا میں عشاء کے وقت تراویح ختم ہوئیں۔ اور مولوی غلام نبی صاحب مصری نے دعا کرائی:۔

(۲) صدقۃ الفطر۔ چونکہ فطرانہ کی رقم قریباً ۳۵۰ روپے وصول ہوئی تھی۔ اور غرباء میں تقسیم اس رنگ میں کرنے کے لئے کہ وہ عید سے قبل کپڑے بنوا سکیں۔ یا اور کوئی اپنی ضرورت پوری کر سکیں۔ یہ رقم ناکافی تھی۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بذریعہ تار عرض کیا گیا تھا کہ غرباء کی امداد کے لئے مد زکوٰۃ سے ۵۰۰ روپے دیئے جانے کی منظوری عطا فرمائیں الحمد للہ کہ حضور کی طرف سے منظوری مل گئی۔ اور اس طرح غرباء میں تقسیم کرنے کے لئے ہمارے پاس ۸۵۰ روپے رقم ہوگئی۔ ۱۴ اور ۱۵ جولائی کو یہ رقم ربوہ کے تمام غرباء میں اس احسن طریق سے تقسیم کی گئی۔ کہ ایک غریب شخص بھی ایسا نہ رہا۔ جس کو امداد نہ پہونچی ہو۔ اور اس طرح ہم نے مستحق بھائیوں اور بہنوں کی امداد کر کے حقیقی عید منائی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

(۳) درس ختم القرآن۔ ۱۶ جولائی ۵۰ء کو بعد نماز عصر درس قرآن کریم کی تقریب عمل میں آئی۔ مرکزی مسجد میں کثرت سے مرد اور عورتیں جمع تھیں۔ قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری نے آخری چار پاروں کا درس ۱۴ کو شروع کر کے ۱۶ کو ختم کیا۔ آخری تین سورتوں کا درس مکرم امیر جماعت مقامی سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے دیا۔ اور اختتام پر آپ نے دعا کرائی۔

(۴) نماز عید۔ ۱۷ جولائی کو ۹ بجے صبح نماز عید حضرت امیر صاحب مقامی نے پڑھائی اور خطبہ عید میں تبلیغ اور قربانیوں کی طرف توجہ دلائی۔

(عبد الحمید آصف جنرل سیکرٹری)

ہماری تبلیغی جدوجہد

رپورٹ بابت ماہ مئی وجون ۱۹۵۰ء

عرصہ زیر رپورٹ میں پاکستان وہندوستان کے ۲۲۶ احباب نے بیعت کی درخواست کی۔ ان درخواست کنندگان میں سے ۱۵۲ احباب نے مبلغین کے ذریعہ اور ۹۲ احباب نے افراد جماعت ہائے احمدیہ کے ذریعے اور باقی ۸۲ افراد نے براہِ راست بیعت کی درخواست کی۔ ایسے احباب ومبلغین کے نام جن کے ذریعہ درخواست ہائے بیعت وصول ہوئیں درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(انچارج بیعت ربوہ)

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
مولوی عبدالعزیز صاحب دیہاتی مبلغ ضلع لائل پور	۱
مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیہاتی مبلغ مانسر کیمپ	۴
سید احمد علی صاحب مبلغ صوبہ سندھ	۳
مولوی اعجاز احمد صاحب مبلغ مشرقی پاکستان	۶
مولوی محمد شریف صاحب دیہاتی مبلغ حلقہ گوگیرہ منٹگمری	۲
ناصر احمد صاحب " سندھ	۳
محمود احمد صاحب دیہاتی مبلغ چونڈہ ضلع سیالکوٹ	۲
محمد ابراہیم صاحب " تاندلیانوالہ	۱
حافظ ابوذر صاحب " رودہ ضلع سرگودھا	۳
مولوی عبدالمالک خانصاحب دیہاتی مبلغ کراچی	۲
" محمد اسماعیل صاحب " لائلپور	۱
" محمد عالم صاحب " دوالمیال	
" غلام احمد صاحب فرخ مبلغ صوبہ سندھ	۱
سید فضل عمر صاحب ککی مبلغ اڑیسہ	۲
مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ دہلی	۱
" محمود احمد صاحب دیہاتی مبلغ چونڈہ ضلع سیالکوٹ	۸
" ناصر احمد صاحب " بشیر آباد سندھ	۴
" مہرالدین صاحب " بورہ ضلع لاہور	۳
" نور محمد صاحب " چک ۹۳/۱۲ زیارت بہاولنگر	۱
" سید اعجاز احمد صاحب " مشرقی پاکستان	۱
" مولوی محمد منشی خانصاحب " ضلع سرگودھا	۳
میزان	۵۲
پریذیڈنٹ صاحب چک نمبر ۷۹ ضلع لائلپور	۲
سید نذیر حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھٹیالیاں	۱۰
ڈاکٹر اے ایس صوفی صاحب سرگودھا	۲
کیپٹن حمید احمد صاحب بلوچ رجمنٹ مشرقی پاکستان	۱
فضل حق صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ گوگیرہ منٹگمری	۱
محمد حسین صاحب صدر حلقہ سلطان پورہ لاہور	۲
خواجہ صدرالدین صاحب مظفرآباد آزاد کشمیر	۱
چوہدری محمد نصراللہ صاحب سیکرٹری امور عامہ ڈسکہ	۲
خورشید احمد صاحب قریشی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈنڈ پور کھرولیاں	۲
فتح محمد صاحب پلیگ پور ضلع گوجرانوالہ	۱
رحمت اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حیدرآباد سندھ	۱
حکیم انوار حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خانیوال ضلع ملتان	۱
ڈاکٹر احمد الدین صاحب پراونشل سیکرٹری تبلیغ۔ کنری۔ سندھ	۱
عبدالغنی صاحب پریذیڈنٹ نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ	۱
قاضی امام الدین صاحب ضلع سیالکوٹ	۲
محمد فاضل صاحب دیوا سنگھ والا ضلع ملتان	۱
نذر احمد صاحب ولد عمرالدین صاحب سیالکوٹ	۱
فضل الٰہی صاحب پریذیڈنٹ ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ	۱
عبدالعزیز صاحب سیکرٹری مال ڈسکہ سیالکوٹ	۲
سید ولایت شاہ صاحب انسپکٹر وصایا	۱
محمد شفیع صاحب نثار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ طالب آباد سندھ	۱
سلطان علی صاحب قائد خدام الاحمدیہ گکھڑ ضلع گوجرانوالہ	۱
ایم۔ ایچ مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ	۱
قریشی عبدالرحمٰن صاحب قائد خدام الاحمدیہ سکھر۔ سندھ	۱
محمد حنیف صاحب چھاچھ مونگھیر صوبہ بہار	۸
محمد حبیب احمد صاحب "	۳
سید عبدالحکیم صاحب سونگھڑ وی تاراگوڑہ صوبہ بہار	۷
غلام محمد صاحب سیکرٹری تبلیغ شورت کشمیر	۳
جماعت احمدیہ نرائن گنج	۱
پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ نرائن گنج	۱
ڈی اے کے خادم صاحب سیکرٹری تبلیغ ڈھاکہ	۱۰
چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ انگی حال ربوہ	۵
محمد عیسےٰ صاحب دفتر آڈیٹر ربوہ	۱
کیپٹن فقیر محمد صاحب سرائے عالمگیر	۱
چوہدری صادق علی صاحب سیکرٹری مال چک نمبر ۷۹ ضلع لائل پور	۱
چوہدری فیض عالم خاں صاحب کراچی	۱
شیخ شمس الحق صاحب ڈسکہ کلاں	۱
محمد ابراہیم صاحب پریذیڈنٹ چک ۳۰۰ ضلع لائل پور	۱
محمد ابراہیم صاحب شاہد مدرس چھور چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ	۶
مولوی غلام احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر ربوہ	۱
محمد یعقوب صاحب قیس مینائی کراچی	۱
حکیم محمد قاسم صاحب قریشی امیر جماعت احمدیہ لائے ہوسے	۱
اے۔ ایس۔ آئی۔ ریلوے پولیس لاہور	۲
عبدالحکیم صاحب سیکرٹری تبلیغ اوکاڑہ	۱
غلام رسول صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا	۳
مستری لال دین صاحب مالکے ضلع سیالکوٹ	۱
کیپٹن عبداللطیف صاحب ملیر کینٹ کراچی	۱
میزان	۹۲

نقشہ بیعت ماہ جون ۱۹۵۰ء

عرصہ زیر رپورٹ میں پاکستان وہندوستان کے ۱۰۲ احباب نے اور غیر ممالک کے ۴۸ احباب نے بیعت کی درخواست کی تفصیلی نقشہ درج ذیل ہے۔

(انچارج بیعت ربوہ)

سکونت نومبائعین	تعداد بیعت
ضلع سیالکوٹ	
مانگا	۸
تلونڈی عنایت خاں	۴
سیالکوٹ	۲
بدوملہی	۱
خانو والی	۱
میزان	۱۶
ضلع سرگودھا	
سرگودھا	۵
گنجیال	۱
چک نمبر ۱۳۳	۱
" نمبر ۱۲۵	۱
میزان	۸
ضلع گوجرانوالہ	
چاہ پیر ظاہرہ	۶
گوجرانوالہ	۱
دھینڈوا	۱
میزان	۸
ضلع لاہور	
راجہ جنگ	۳
لاہور	۳
میزان	۶
ضلع لائلپور	
گھسیٹ پورہ	۱
چک نمبر ۱۸۶	۱
" " ۸۴	۱
بجوانوالہ	۱
میزان	۴

سکونت نومبائعین	تعداد بیعت
ضلع گجرات	
مرڑ	۱
دھامال	۱
چک سکندر	۱
میزان	۳
ضلع جھنگ	
یالبوالہ	۱
احمد نگر	۱
ربوہ	۱
میزان	۳
ضلع ملتان	
ملتان شہر	۲
میاں چنوں	۱
میزان	۳
ضلع ڈیرہ غازیخان	
پالا حجاری	۲
ضلع منٹگمری	
اوکاڑہ	۱
ضلع جہلم	
بھون	۱
آزاد کشمیر	
بہر موچ	۶
کوٹلہ	۳
سہنڑیال	۳
باٹھ	۲
سہنسہ	۱
نوتیس حانی	۱
برکھا ملاب	۱
میزان	۱۷

سکونت نومبائعین	تعداد بیعت
صوبہ سندھ	
شریف آباد	۱
لابینی	۲
کوٹ بڈھا	۲
ظفر اسٹیٹ	۱
محمد آباد	۱
نواب شاہ	۱
میزان	۸
مشرقی پاکستان	
چٹاگانگ	۱
رحمان بیگ۔ ڈھاکہ	۱
چاند پور ٹپرہ "	۱
کمال پور نواکھلی	۱
مولوی بازار بیگ سلہٹ	۲
میزان	۶
ریاست بہاولپور	
چک نمبر ۳۴/6R	۱
کراچی	۳
میزان	۹۰
ہندوستان	
امر گھنی صوبہ بمبئی	۱
بنارس۔ یو پی	۱
پادانا پال کلاں صوبہ راڑکوٹ	۱
کشن گڑھ اسٹیٹ	۳
بچہ برگ۔ کشمیر	۲
انجی پورہ	۱
برشترا	۱
مینا گھاٹ مالا بار	۲
میزان	۱۲

غیر ممالک:۔ سنگاپور۔ ملایا ۲۵، یوگنڈا ۱۳، لیگوس ۶، شام ۳، لندن ۱

کل میزان ۔ ۱۵۰

غیر منتخب شدہ واقفینِ زندگی توجہ کریں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔ "ہر شخص جو اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ اس کے وقف کرنے کے یہ معنی نہیں۔ کہ اس کا وقف ضرور قبول کر لیا جاوے۔ پیش کرنے والوں میں سے جو کام کے لئے موزون سمجھے جاتے ہیں۔ ان کو لے لیا جاتا ہے۔ اور باقی کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔ لیکن جو شخص ایک دفعہ اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ وہ خدا کے ہاں ہمیشہ ہی واقف سمجھا جاتا ہے۔ میرے اس رد کرنے کے یہ معنی نہیں۔ کہ وہ خداتعالےٰ کے ہاں بھی رد ہو گیا۔ چاہے ہم اسے قبول نہ کریں۔ وہ خداتعالےٰ کے ہاں واقف ہے۔ چاہے وہ باہر جا کر کوئی اور نوکری ہی کر رہا ہو۔ جب بھی وقف زندگی کے لئے مطالبہ کیا جائے اس کا فرض ہے۔ کہ پھر اپنے آپ کو پیش کرے خواہ پھر رد کر دیا جائے۔ اور اگر رد کرنے کی صورت میں کوئی اور کام بھی کرتا ہے۔ تو اس کا فرض ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ وقت وہ دین کی خدمت میں صرف کرے۔ ورنہ وہ شدید وعدہ خلافی کا مرتکب سمجھا جائے گا"

"جب ایک شخص خداتعالیٰ کے ساتھ وعدہ کرتا ہے۔ کہ وہ دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ اور پھر امام جماعت بلکہ نبی کے رد کر دینے پر وہ سمجھتا ہے۔ کہ چونکہ مجھے قبول نہیں کیا گیا۔ اس لئے میں آزاد ہوں۔ تو وہ خداتعالےٰ کے ساتھ وعدہ خلافی کا مرتکب سمجھا جائیگا کیونکہ جب وہ ایک بار اپنے آپ کو وقف کر چکا۔ تو خواہ اسے قبول نہ بھی کیا جائے۔ وہ آزاد نہیں ہو سکتا۔ اپنی خدمت کے لئے قبول نہ کئے جانے کی صورت میں اگر وہ مثلاً ڈاکٹری کرتا ہے۔ تو اس کا فرض ہے۔ کہ ڈاکٹری کے کام کو کم سے کم وقت میں محدود کرے۔ اور باقی وقت دین کی خدمت میں لگائے۔ اگر وہ ملازمت اختیار کرتا ہے۔ تو چاہیئے۔ کہ ملازمت کے لئے جتنا وقت اس کے لئے دینا لازمی ہے۔ اس کے سوا باقی وقت کا کثیر حصہ دینی خدمت میں گذارے۔ اور پھر اس تاک میں رہے۔ کہ کب دینی خدمت میں آگے بڑھنے کا مطالبہ ہوتا ہے۔ اور جب بھی ایسی آواز اس کے کان میں آپڑے۔ اسے چاہیئے۔ کہ پھر اپنے آپ کو پیش کرے۔ اور کہے کہ میں واقف ہوں۔ پہلے فلاں وقت مجھے نہیں لیا گیا تھا۔ اب میں پھر پیش کرتا ہوں۔ اور خواہ وہ ساری عمر بھی نہ لیا جاوے۔ مگر اس کا یہ فرض ہے۔ کہ ہمیشہ اپنے آپ کو واقف ہی سمجھے۔ اگر ایسا وہ نہیں کرتا۔ تو خداتعالیٰ کے نزدیک وہ وعدہ خلاف اور غدار سمجھا جائیگا۔ پس جس نے کسی وقت بھی اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کیا۔ وہ اس سے کبھی آزاد نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وقف تو ایک عہد ہے۔ خدا اور بندے کے درمیان اور کوئی قبول کرے یا نہ کرے۔ یہ عہد ہرگز نہیں ٹوٹ سکتا۔ بلکہ اگر صرف دل ہی میں وقف کیا جاوے۔ چاہے اظہار نہ ہو۔ تو بھی نہیں ٹوٹ سکتا۔ غرض جو شخص کسی خاص وقف کی تحریک میں نہ لیا جانے کی صورت میں یہ نتیجہ نکالتا ہے۔ کہ اب وقف کی ذمہ واری سے وہ آزاد ہو گیا۔ وہ ایسا ہی احمق ہے۔ جیسا وہ والنٹیئر احمق ہے۔ جو فوج میں بھرتی ہونے کے لئے گیا۔ اور اسے فوج کے قابل نہ سمجھ کر آزاد کر دیا۔ اور اس نے ملک کی خدمت کی ذمہ واری سے اپنے آپ کو آزاد سمجھ لیا۔ اگر وہ کامل مومن ہے۔ تو صرف دل میں ارادہ کرنے سے اور اگر ادنیٰ مومن ہے تو اپنے آپ کو پیش کر دینے کے بعد وہ ہمیشہ خداتعالےٰ کے ہاں واقف ہے۔ خواہ اسے کوئی قبول کرے یا نہ کرے۔ پس جو نوجوان اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں۔ کہ وہ قیامت تک واقف ہیں۔ اور جو اب میری اس تحریک پر یا کبھی آئندہ اپنے آپ کو پیش کریں۔ وہ بھی اس بات کو یاد رکھیں۔ کہ وقف کی بڑی اہمیت ہے۔ اس لئے جو اپنے آپ کو پیش کرے۔ اچھی طرح سوچ سمجھ کر کرے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی ذہن نشین کر لینی چاہیئے۔ کہ جب اسلام کو سپاہیوں کی ضرورت ہے۔ تو جو شخص طاقت اور اہلیت رکھنے کے باوجود آگے نہیں بڑھتا وہ گنہگار ہے۔ اس لئے جو نوجوان اپنے آپ کو پیش کر سکتے ہوں۔ اور اس ذمہ واری کو نبھا سکتے ہوں۔ وہ پیش کریں۔"

حضرت اقدس کا مندرجہ بالا ارشاد کسی وضاحت کا محتاج نہیں۔ لہٰذا تمام وہ غیر منتخب شدہ واقفین جو کہ میٹرک پاس گریجوایٹ مولوی فاضل ہوں۔ اپنے موجودہ ایڈریس اور کوائف سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ نیز وہ طلباء جو میٹرک کے امتحان سے فارغ ہیں۔ وہ اپنی زندگیاں خدمتِ دین کی خاطر حضور کی خدمت میں پیش کر کے وقف کریں۔ کیونکہ آج کل ایسے واقفین کے لئے خدمت کے نادر مواقع ہیں۔ جو بار بار نہیں آیا کرتے۔ امید ہے۔ تمام طلباء اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ

تعمیر مسجد ربوہ کا سو فیصدی وعدہ پورا کرنیوالے احباب

نام	رقم
ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب جماعت احمدیہ منٹگمری	9/-/-
〃 منجانب والد صاحب مرحوم صوبیدار منٹگمری	11/-/-
〃 〃 والدہ مرحومہ	11/-/-
〃 〃 اہلیہ صاحبہ	11/-/-
جمعدار محمد اسمٰعیل صاحب چک 99	20/-/-
اہلیہ صاحبہ	4/-/-
ملک نصیر احمد خان پوسٹل کلرک	2/-/-
چوہدری رحمت علی صاحب پنشنر کنسٹیبل	2/-/-
ملک منصور احمد خان صاحب	2/-/-
شیخ حاجی محمد صاحب	4/-/-
شیخ عبدالرشید صاحب ہیڈ کلرک کالج	2/-/-
ماسٹر عبدالکریم صاحب جالندھری	4/-/-
چوہدری محمد ابراہیم صاحب کنسٹیبل پولیس	7/-/-
اہلیہ صاحبہ	4/-/-
میاں سعید احمد صاحب	10/-/-
ملک خورشید احمد صاحب ڈسٹرکٹ انجینئر	10/-/-
چوہدری خورشید احمد صاحب انسپکٹر دھایا	1/-/-
میاں ناصر علی صاحب C.M.H	
اہلیہ صاحبہ	10/-/-
منجانب والدین مرحوم و مغفور میاں ناصر علی صاحب	5/-/-
چوہدری شباب الدین صاحب باجوہ	11/-/-
نذیر احمد خان صاحب ہیڈ کلرک ڈسٹرکٹ بورڈ	5/-/-
ملک حبیب الرحمان صاحب A.D.I	11/-/-
〃 〃 منجانب اہلیہ و بچگان	10/-/-
〃 〃 نبی بخش صاحب والد مرحوم	2/-/-
〃 〃 والدہ صاحبہ مرحومہ	2/-/-
ملک نور محمد صاحب سٹیشن ماسٹر	3/-/-
نصیر احمد خان صاحب	3/-/-
چوہدری محمد شریف صاحب جماعت احمدیہ	51/-/-
اہلیہ صاحبہ	11/-/-
مکرمہ امۃ الحکیم صاحبہ بنت محمد شریف صاحب	10/-/-
مبارکہ بیگم صاحبہ	1/-/-
خالدہ بیگم صاحبہ	4/-/-
فائزہ بیگم صاحبہ	6/-/-
محمد خالد صاحب بی اے	5/-/-
محمد نعیم صاحب	3/-/-
محمد بشیر احمد صاحب	2/-/-

نام	رقم
ملک منصور احمد خان منٹگمری	4/-/-
مرزا احمد بیگ صاحب پنشنر محکمہ ٹیکس آفیسر	10/-/-
خان بہادر نواب محمد الدین صاحب مرحوم	101/-/-
سید محمود شاہ صاحب	4/-/-
اہلیہ صاحبہ	4/-/-
سید محمد شاہ صاحب مرحوم	4/-/-
صفیہ بیگم صاحبہ مرحوم بنت سید محمود شاہ صاحب	4/-/-
شیخ جان محمد صاحب مرحوم مکرمہ شریفہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ	2/-/-
چوہدری محمد شریف صاحب	21/-/-
منشی محمد علی صاحب پنشنر کنسٹیبل	2/8/-
میاں عبدالحق صاحب ناصر	2/-/-
اہلیہ صاحبہ	1/-/-
نصرت بیگم مسرت بیگم بنت عبدالحق صاحب	1/-/-
بابو محمد حیات صاحب	1/-/-

درخواستہائے دعا

میرے چھوٹے بھائی عزیزم منصور احمد کو سائیکل سے گرنے کی وجہ سے سر اور دائیں ٹانگ پر سخت چوٹیں آئیں احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (احمد حسین کاتب الفضل لاہور)

(۲) میرے بھائی شیخ خلیل احمد رشید و شیخ شفیع احمد رشید نے P.M.A کے دیگر کمیشن کے کورس کا امتحان دیا ہے تمام بہن بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ ان دونوں کی امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کریں۔ نیز میرے والدین اور بہن بھائیوں کی صحت کے لئے بھی جو کہ اکثر بیمار رہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام کو عمر اور صحت اور کامیابیاں عطا فرمائے اور ہر قسم کی کمزوریاں دور کرے۔ (شیخ جمیل احمد رشید لاہور)

(۳) میرے والد صاحب میاں محی الدین صاحب عرصہ دراز سے پیشاب کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم ان کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (حافظ غلام محی الدین از کلر کہار)

(۴) میری صحت کمزور ہونے کی وجہ سے میرے سر میں اکثر درد رہتی ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں (رشید احمد لاہور)

خریداران مصباح کی خدمت میں

(۱) رسالہ مصباح کا سالانہ چندہ پانچ روپے اور فی پرچہ سات آنے ہے

(۲) خریدار بہنیں جنہوں نے ابھی تک چندہ نہیں بھیجا وہ جلد از جلد اپنا چندہ اطلاع ثانی امۃ الحکیم صاحبہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کے نام ارسال فرمائیں۔

(۳) رسالہ کے لئے ہمیں علمی و ادبی مضامین کی ضرورت ہے۔ بہنیں اس طرف بھی توجہ فرماتے ہوئے جلد اپنے مضامین روانہ فرما دیں۔

(۴) رسالہ مصباح ربوہ سے ہر ماہ کی پندرہ تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔ جس بہن کو پرچہ وقت پر نہ ملے وہ فوراً دفتر رسالہ مصباح ربوہ میں اطلاع دیں۔

(۵) راولپنڈی۔ لاہور۔ اور ملتان میں مصباح کی باقاعدہ ایجنسیاں کھل گئی ہیں۔ باقی شہروں کے لئے بھی ایجنٹوں کی ضرورت ہے

(مدیرہ مصباح امۃ اللہ خورشید بلڈنگ ٹھیکیدار شیر محمد لوئر ٹوپہ مری)

دعائے مغفرت و شکریہ

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ ۱۵ ر جولائی ۵۰ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ جماعت احمدیہ لاہور کے متعدد انصار و خدام نے ان کی تجہیز و تکفین میں حصہ لیا اور میری مدد فرمائی۔ جس کے لئے میں ان کا تہ دل سے شکر گذار ہوں احباب مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں (بابو فضل احمد جمعدار سنٹرل اسپتال لاہور)

مسٹر ٹرومین فوجی تیاری کے لئے اسی کروڑ ڈالر طلب کرینگے

واشنگٹن ۱۸ جولائی .... صدر ٹرومین فوجی تیاری کی ایسی تاریخی اپیل کرنے والے ہیں۔ جو امن کے زمانہ میں اب تک کسی امریکی صدر نے نہیں کی تھی۔ توقع ہے کہ وہ آج یا کل کانگرس کو ایک پیغام دینے والے ہیں۔ وہ جن اقدامات کی تجویز پیش کرنے والے ہیں ان سے امریکہ فوجی اور اقتصادی اعتبار سے جنگی تیاری کی سطح پر آجائے گا۔ صدر ٹرومین فوجوں میں توسیع۔ یورپ کے لئے مزید فوجی امداد۔ بنیادی خام اشیاء پر سرکاری کنٹرول اور قیمتوں کے جائز حدود میں رہنے کے متعلق تعاون کا مطالبہ کرینگے۔ اندازہ کے مطابق وہ چالیس اور اسی کروڑ ڈالر کے درمیان مزید رقم کا مطالبہ کریں گے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ کسی گڑبڑ کے بغیر امریکہ کا اقتصادی نظام پچاس کروڑ ڈالر کا متحمل ہو سکتا ہے۔ (رسٹار)

پاکستان اور بھارت کی طرف سے کوریا میں فوج نہیں بھیجی جائیگی

بین الاقوامی فوجی دستہ قائم کرنے کا منصوبہ

لیک سکیسس ۱۸ جولائی۔ جن ۵۲ اقوام نے کوریا میں حفاظتی کونسل کی کارروائی کی تائید کی ہے۔ ان میں سے بیشتر اس قدر غریب یا کمزور ہیں۔ کہ وہ فوجیں مہیا نہیں کر سکتیں۔ لیکن ممکن ہے کہ بعض رضاکار اپنی خدمت پیش کریں۔ ان پر مشتمل ایک بین الاقوامی فوج تیار کی جائے۔ جو ممالک اپنی فوجیں روانہ کر سکتے ہیں۔ ان میں سے برطانوی فیصلہ کا دو ایک روز میں اعلان متوقع ہے۔ ممکن ہے کہ بعض دولت مشترکہ اور جنوبی امریکہ کے بعض ممالک بری فوجوں کے لئے کچھ فوج روانہ کریں۔ لیکن فی الحال یہ محض علامتی فوج ہوگی۔ اقوام متحدہ کے حلقوں کو ابھی کوئی امید نہیں ہے۔ کہ پاکستان سے کوئی فوج روانہ کی جائیگی۔ اور بھارت سے بھی فوجوں کے آنے کا امکان نہیں ہے۔ (رسٹار)

وزیر اعظم برطانیہ سے بھارتی ہائی کمشنر کی ملاقات

لندن ۱۸ جولائی: بھارتی ہائی کمشنر مسٹر کرشنا مینن نے کل ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ آکر کوریائی صورت حال کے متعلق وزیر اعظم اٹیلی سے ملاقات کی۔ اسٹار کا سفارتی نامہ نگار اطلاع دیتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے نوٹ کے متعلق گفتگو کی جو کوریائی جنگ ختم کرانے کے بارے میں پنڈت نہرو نے اسٹالن کو روانہ کیا ہے۔

نامہ نگار مزید رقمطراز ہے کہ دفتر خارجہ اور کابینہ نے نوٹ پر کوئی تبصرہ کرنے یا اس کی تفصیل بتانے سے انکار کر دیا ہے۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ اس میں یہ تجویز تھی کہ اشتراکی چین کے نمائندہ کے حفاظتی کونسل میں داخلہ کی شرط پر روس کی حفاظتی کونسل کو واپسی کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

یہ تجویز امریکی رائے عامہ اور برطانوی کابینہ کے لئے اس لئے ناقابل قبول ہوگی کہ شمالی کوریا میں جارحانہ اقدام کی بناء پر اس طرح روس مستفید ہو سکے گا۔ اور اسی لئے سمجھا جاتا ہے کہ ماسکو سے بھارت کی سلسلہ جنبانی مستقبل قریب میں کسی خاص نتیجہ کی حامل نہ ہوگی۔ (رسٹار)

اشتراکی فارموسا پر حملہ نہیں کرینگے

ہانگ کانگ ۱۸ جولائی: موصول شدہ اطلاع سے پتہ چلتا ہے کہ غالباً چینی اشتراکیوں نے کچھ عرصہ کے لئے فارموسا پر حملہ کرنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ وہاں کے بعض مبصرین میں خبر ہے کہ جنرل لن پیاؤ کے ماتحت جو تھی چینی فوج کینٹن کے علاقہ سے منچوریا روانہ ہو رہی ہے۔

اس مضبوط ڈویژن کی دوسری جگہ تعیناتی جنرل ژو کے منصوبہ پر شدید ضرب ہوگی۔ جس کے ذمہ فارموسا پر حملہ کی مہم تھی۔ امریکہ کے اس انتباہ کے قبل ہی کہ اس کے جنگی جہاز فارموسا کے خلاف فوجی کارروائی کا مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے اس پر اصرار کیا تھا کہ انہیں مزید آدمیوں کی ضرورت تھی۔ ساتھ ہی اس ڈویژن کے کوریا سے نزدیک تر آجانے کی وجہ سے ہانگ کانگ کی سرحد سے چینی اشتراکی فوجوں کی قربت بھی کم ہو گئی ہے۔ (رسٹار)

دمشق ۱۸ جولائی۔ وزارت تعلیمات کو پاکستان ... [illegible] ... خبر موصول ہوئی ہے کہ کراچی ... [illegible] ... قائم کیا جائے گا ... [illegible] ... ہوگا۔

آسٹریلیا ہر صورت حال کا مقابلہ کیلئے تیار ہے!

برسبین ۱۸ جولائی۔ آسٹریلیا نے تیسری عالمگیر جنگ کے امکان کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اور وہاں گھروں میں ذخیرہ اندوزی شروع ہو گئی ہے۔ حکومت نے جنگ کے ابتدائی انتظامات شروع کر دیئے ہیں۔ کلیدی محفوظ مقبوں کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ ہنگامی صورت حال میں فوری اطلاع پر وردی پہن کر کام شروع کر دینے کے لئے تیار رہیں۔ امکان دیہہ کے افسروں کی تعداد میں توسیع کی جا رہی ہے۔ اور انہیں خصوصی تربیت بھی دی جا رہی ہے۔ اس ہفتہ کے آخر میں ۷۰ بڑے فوجی افسر برسبین میں ایک ہی خفیہ کانفرنس میں شریک ہوئے۔ اور گنجان آبادی کے مرکزوں میں ایسی مزید کانفرنسیں منعقد ہونے والی ہیں۔ (رسٹار)

بے روزگاری کے خلاف عالمگیر مہم

جنیوا ۱۸ جولائی۔ برطانیہ نے کل بے روزگاری کے خلاف عالمی مہم شروع کرنے کا مطالبہ کیا۔ تاکہ اشتراکیت کے جراثیم کو پھیلنے کا موقع نہ ملے۔

اقتصادی امور کے وزیر نے اقوام متحدہ کے اقتصادی سماجی کونسل کو بتایا۔ کہ برطانوی حکومت اقوام متحدہ کے ماہرین کی پیش کردہ تجاویز کا خیر مقدم کرتی ہے۔ جن کے ذریعہ ساری دنیا کی بے روزگاری دور کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری سے سماجی بے اطمینانی پیدا ہوتی ہے۔ اور یہی بے اطمینانی اشتراکیت کے لئے بہت سازگار ثابت ہوتی ہے۔ (رسٹار)

پاکستانی حاجیوں کیلئے عراق اور ایران راستہ

دمشق ۱۸ جولائی:۔ ایک پاکستانی کمپنی ۵۰ پاکستانی حاجیوں کو بڑی موٹر کاروں میں براہ تہران دمشق و مدینہ و مکہ پہنچانے پر غور کر رہی ہے۔

کمپنی نے شام کو ... [illegible] ... کیا ہے۔ کہ شام میں ایسی گاڑیوں کے داخلہ پر پابندیاں ہیں۔ اور کن ضابطوں پر عمل کرنا پڑتا ہے۔ صحت کے متعلق کیا قوانین ہیں۔ پٹرول کہاں حاصل ہو سکتا ہے۔ ان کے ملک سے گذرتے ہوئے شامی حکام کیا سہولتیں مہیا کر سکتے ہیں۔ (انڈی پام)

شام اپنی کرنسی بدل دے گا

دمشق ۱۸ جولائی: کابینہ نے اپنے گذشتہ اجلاس میں شام کی موجودہ کرنسی کو بدل لینے کے متعلق ایک تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ موجودہ کرنسی لے لی جائیگی اور ان کی جگہ پر نئے سکے اور نئے نوٹ جاری کئے جائیں گے۔

آفس کو اس کی اجازت مل گئی ہے۔ کہ دمشق میں طیاروں کو اترنے کی سہولتیں بہم پہنچا کر وہ اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتی ہے۔

شام میں رہنے والے حضرات موت کے طلباء شامی کابینہ کی ایک تجویز سے مستفید ہوں گے جس میں انہیں مالی امداد دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ (اسٹار)

کوریا کے متعلق دولت مشترکہ کی کانفرنس ہوگی

کولمبو ۱۸ جولائی۔ یہاں معلوم ہوا ہے۔ کہ اگر کوریا کی صورت حال زیادہ خراب ہوئی۔ تو دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم یا وزرائے خارجہ کی ایک کانفرنس فوری طور پر طلب کی جائے گی۔ وزرائے اعظم کے آئندہ اجلاس کے متعلق مستعمراتی حکومتوں کے درمیان مذاکرات ہو رہے ہیں۔ اور خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وزیر تعلقات دولت مشترکہ مسٹر گورڈن اس وقت جو مستعمرات کا دورہ کر رہے ہیں۔ وہاں کے وزرائے اعظم سے وہ اس کانفرنس کی جائے انعقاد اور ایجنڈا کے متعلق گفتگو کریں گے۔ (اسٹار)

اردنی فضائیہ کی توسیع

عمان ۱۸ جولائی۔ شاہی خواہش کے مطابق اردنی فضائیہ کی توسیع میں گہری دلچسپی لی جا رہی ہے۔ براہ راست شاہ کی زیر نگرانی اس توسیع پر غور کرنے کے لئے جو خصوصی کمیٹی بنائی گئی ہے۔ اس نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آبادی کے بعض طبقوں پر ایسے ٹیکس لگائے جائیں۔ جن سے تقریباً ...... لم پاونڈ حاصل ہونے کی امید ہے۔ اور اسے ایسی سکیم پر صرف کیا جائے جس کا خیال ہے۔ کہ تین سال کے اندر اردنی حکومت کے پاس اتنا طاقتور فضائیہ موجود ہوگا جو کسی ...

سندھ کے صحافیوں کا اجلاس

حیدرآباد سندھ ۱۸ جولائی۔ یہاں ۲۹ جولائی سے سندھ کے اخبارات کا ایک دو روزہ کانفرنس شروع ہونے والا ہے۔ جس میں صوبہ کے اخبارات اور صحافیوں کے مسائل اور ان کو دفع کرنے کے طریقوں پر اچھی طرح سے غور و خوض کیا جائیگا۔

توقع ہے کہ سندھ کے وزیر اعظم قاضی فضل اللہ اور پی۔ این۔ اے۔ سی کے صدر پیر علی محمد راشدی کانفرنس سے خطاب کریں گے۔

(اسٹار)

آسٹریلیا کی بری فوج کوریا نہ جا سکیگی

سڈنی ۱۸ جولائی۔ ہفتہ کے آخر میں منعقد شدہ وزارتی کانفرنس کے بعد اس کا امکان کم قریب ہے۔ کہ فوجوں کے لئے اقوام متحدہ کی اپیل کے جواب میں جاپان میں قابض آسٹریلوی فوج کوریا روانہ کی جا سکے گی۔ لیکن یہاں کہا جا رہا ہے۔ کہ آسٹریلیا کے جنگی جہاز اور طیارے اقوام متحدہ کے دوسرے ارکان کی بہ نسبت بہت زیادہ عجلت سے روانہ کئے ہیں۔ (اسٹار)

اقوام متحدہ کی اپیل کے متعلق ناروے کا جواب

اوسلو ۱۸ جولائی۔ ناروے کے دفتر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کی اپیل کے جواب میں ناروے بار برداری کی ضرورتوں کے لئے تجارتی جہاز روانہ ہو رہا ہے۔ ایک سرکاری ترجمان نے بتایا۔ کہ ناروے کی مسلح فوج اس قدر تھوڑی تھی۔ کہ اس کے لئے فوجی دستے کوریا روانہ کرنا ممکن نہ تھا۔ (اسٹار)

... جارحانہ سیاسی خدمت کے خلاف ملکی دفاع کر سکے گا۔ (اسٹار)